سوال

(618)پنجرں میں پرندوں کا بند کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ گھروں یا باغوں میں بعض پرندوں کو پنجروں میں بند کر کے ڈیکوریشن کے لیے استعمال کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ان پرندوں کا رکھنے والا ان کے کھانے پینے کا مناسب انتظام کرے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

«دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا، وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ» (صحيح البخاري، المساقاة، باب فضل سقى الماء، ح: 2365 و صحيح مسلم، السلام، باب تحريم قتل الهرة، ح: 2243 وللفظ له)

’’ایک عورت کو جہنم میں ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔جسے اس نے نہ تو خود کھلایا پلایا اور اسے چھوڑا تاکہ وہ زمین سے گھاس پھوس کو کھا لیتی۔‘‘

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بلی کو بند کرنے کے ساتھ ساتھ اگر وہ اسے کھلاتی پلاتی تو اسے عذاب نہ ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص470

محدث فتویٰ